خواص گھی

کتب خانہ طبیب

استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ
رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ
اردو بازار۔ لاہور۲

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ناشر ـــــــــــــــــــ عبدالوحید سلیمانی
مطبع ـــــــــــــــــــ شرکت پرنٹنگ پریس
۴۳ نسبت روڈ لاہور
انیسواں ایڈیشن اکتوبر ۱۹۹۴ء ۱۰۰۰
قیمت ـــــــــــــــــــ -/۹ روپے

فہرست

۱۔ گھی کا تعارف	۵
۲۔ دماغ کی بیماریاں	۹
۳۔ آنکھوں کی بیماریاں	۱۶
۴۔ ناک اور کان کی بیماریاں	۱۸
۵۔ پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں	۲۱
۶۔ معدہ اور آنتوں کی بیماریاں	۲۸
۷۔ جگر کی بیماریاں	۲۹
۸۔ جلد کی بیماریاں	۳۰
۹۔ مردوں کی خاص بیماریاں	۳۷
۱۰۔ بچوں کی بیماریاں	۴۱
۱۱۔ ادویات کے گھی تیار کرنا	۴۲

کتب خانہ طبیب

گھی کا تعارف

اُردو	گھی	بنگلہ	گھرت، گھی
پنجابی	گھیو	پشتو	غوڑی
بلوچی	روغن	سندھی	گھے
عربی	سمن	ہندی	گھی
سنسکرت	گھرت	انگریزی	کلیری فائڈ بٹر
لاطینی	بوٹیرم ڈی پوریٹم		Clarified Butter
	Botyrum Depuratum	مرہٹی	توپ
فارسی	روغنِ زرد	گجراتی	گھی

افعال و خواص

گھی رسائن، بصارت کے لیے فائدہ مند، حرارتِ ہاضمہ کو مشتعل کرنے والا اور تاثیر میں سرد ہوتا ہے۔ چہرے کی رونق، طاقت، رُعب، ملاحت، عقل، خوش آوازی اور قوّتِ حافظہ کے لیے اکسیر ہے۔ لقوہ، بخار، جنون، دردِ شکم، اپھارہ، زخم اور فسادِ خون کی شکایات اور زہر کے اثر کو دُور کرتا ہے۔

گھی فیاض و کریم قدرت کی ایک ایسی نعمت ہے۔ جس کا بیان شرمندۂ تحریر نہیں ہو سکتا۔ یہ وُہ لاجواب شے ہے، جس کی تقویت دہی و جان پروری، خون افزائی و صحت آفرینی کا ذکر چھیڑنا بے معنی سا معلوم ہوتا ہے۔ آفتابِ عالمتاب روزانہ اپنے وقتِ مقررہ پر طلوع ہو کر اس تیرہ خاکدان کے ذرّہ ذرّہ کو یکسر طلعت زار نور بنا دیتا ہے۔ اب یہ ایک ایسی بدیہی بات ہے کہ جس سے بے عقل سے بے عقل شخص بھی بخوبی واقف ہے۔ اگر کوئی شخص اس تحقیق کو اپنے نتیجۂ فکر کا مظاہرہ بیان کرے۔ تو اس سے زیادہ بے وقوف کون ہوگا۔ لہٰذا ہم گھی کے عالم آشکارا فوائد کو چھوڑ کر آئندہ صفحات میں اس کے طبّی خواص بیان کریں گے۔ جن سے بہت سی بدنی بیماریوں کا علاج بفضلہٖ گھی سے کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ گھی ایک ایسی چیز ہے جو تھوڑا بہت ہر گھر میں مل جاتا ہے لہٰذا اُمید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب مُلک کے ہر گھر کے لیے دلچسپی اور فائدہ کا موجب ہوگی۔

ہماری صحّت

ہم پُرانے زمانے کے لوگوں کی قابلِ رشک صحّت کے اسباب پر غور کرتے ہیں اور پھر موجودہ زمانے کے مریل نوجوانوں کی طرف نگاہِ حسرت پناہ اُٹھاتے ہیں۔ تو ہمارے ذہن میں یہی آتا ہے کہ اگلے وقتوں کے لوگوں کی قابلِ رشک صحت کا سبب یہی تھا کہ وُہ اعتدال کی زندگی بسر کرتے تھے اور اب یہ امر عنقا ہے۔ مگر اس کے علاوہ ایک بڑی بات اور بھی سمجھ میں آتی ہے۔ جس کی صداقت سے کسی کو انکار کرنے کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ وُہ یہ کہ گزشتہ دَور میں گھی، دُودھ افراط سے ملتا تھا۔ دودھیل جانوروں کی کہیں کمی نہ تھی۔ ہر ایک شخص دُودھ اور مکھن بکثرت استعمال کرتا تھا۔ چٹ پٹے مصالحہ دار کھانوں سے معدہ کی قوّتوں کو تباہ کرنے کی وبا ابھی پھیلی نہ تھی۔ اور اسی وجہ سے وُہ لوگ ہم سے عمر میں، قوت میں، صحّت میں ہر طرح بڑھ چڑھ کر تھے۔ جوں

جوں دُودھ، گھی کی کمی اور اس کے ساتھ قسم قسم کے چٹ پٹے کھانوں کی رغبت زیادہ ہوتی گئی۔ توں توں ہم لوگوں کی صحت، قوت اور عمر میں کمی رُونما ہوتی گئی۔

مصنوعی گھی

صرف یہی نہیں کہ اب گھی، دُودھ کی کمی نے انسانی صحت کے چراغ کی روشنی کو مدھم کر دیا ہے۔ بلکہ ہم بدقسمت لوگوں کی رہی سہی کشتِ صحت پر مصنوعی گھی کی ژالہ باری نے تو بالکل ہی تباہی مچا دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روز بروز سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ لیکن افسوس کہ موجودہ سوسائٹی مصنوعی گھی فروشوں کو اس مکروہ فعل سے باز رکھنے کی کوئی جاندار کوشش نہیں کر رہی۔ اب بجز اس کے کہ گھی کو نہایت غور و خوض سے دیکھ بھال کر لیا جائے۔ اور اس بلائے بے درماں سے بچنے کا ذریعہ ہی کیا ہو سکتا ہے۔

خالص گھی

ذیل میں اصلی و نقلی گھی کی شناخت کا طریقہ عرض کرتے ہیں۔ جو ہمیں ہمارے محترم دوست جناب ڈاکٹر مُرلی دھر ایل۔ ایم۔ پی۔ ایل۔ سی سی بلبئی نے عطا فرمایا تھا۔

شیشہ کی ٹیوب گھی سے نصف پُر کریں۔ اور پھر اس میں نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۱/۲ ٹیوب ڈال کر انگلی سے بند کر کے ہلائیں۔ کوئی تغیر معلوم نہ دے گا۔ ازاں بعد ٹنکچر آیوڈین ۵ بُوند ڈالیں اور بدستور ہلا کر رکھ دیں۔ اگر گھی اُسی حالت میں پڑا رہے تو اُسے خالص سمجھیں اور اگر یہ جوش میں آجائے۔ تو نقلی خیال فرمائیں۔ یہ بارہا کی مجرب تدبیر ہے۔

گھی کی ماہیت

یہ ایک مشہور شے ہے۔ جس سے بچّہ بچّہ واقف ہے۔ دُوسرے سب جانوروں کے گھی سے گائے کا گھی بہتر ہوتا ہے۔ چنانچہ آج کل ملک کی بدقسمتی سے اصلی گھی کا ملنا محالات سے ہو گیا ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں ہر قسم کے گھی کی رنگت کا بیان کرتے ہیں۔ گو نقلی رنگت بھی دی جانے لگی ہے۔ مگر تاہم غور سے دیکھنے والی آنکھیں اصل و نقل میں تمیز کر لیتی ہیں۔

۱۔ خالص گھی جب تک کوئی خاص چارہ یا گھاس نہ کھلایا جائے۔ زرد رنگ کا جما ہُوا ہوتا ہے۔

۲۔ جس گائے یا بھینس کو بنولے کھلائے جاتے ہوں۔ وُہ سردیوں میں بھی زیادہ سخت نہیں ہوتا بلکہ نرم ہی رہتا ہے۔

۳۔ بھینس اور بکری کا گھی بالکل سفید ہوتا ہے اور گائے کے گھی کی نسبت جلد جم جاتا ہے

۴۔ بھیڑ کا گھی بُودار اور زردی مائل لیس دار ہوتا ہے۔

۵۔ اُونٹنی کا گھی بہت کم نکلتا ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ جس دُودھ میں جھاگ زیادہ ہوگی۔ اس میں گھی کم ہوگا۔

ایک خاص بات

گھی کو پانی میں بار بار دھونے سے اس میں سمیّت آ جاتی ہے۔ لہٰذا اِس عمل سے پرہیز لازم ہے۔

طبیعت

گرم تر پہلے درجے میں، پھر جُوں جُوں پرانا پڑتا جاتا ہے۔ اس کی گرمی بڑھتی اور تری گھٹتی جاتی ہے۔

دماغ کی بیماریاں

گھی کو بے حد مقوی دماغ بنانے کی چند بے مثل تدابیر

یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ گھی بے حد مقوی دماغ شے ہے۔ لیکن حکمائے نامدار نے چند ادویات کے اثر کو ایسی ادویات کے اثرات سے جو بذاتِ خود مقوی دماغ ہوتی ہیں حکیمانہ طریق پر گھی میں جذب کر دینے کے طریقے ڈھونڈے ہیں۔ جن سے اس کے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

چنانچہ ہم ذیل میں چند عمدہ سے عمدہ تراکیب بیان کرتے ہیں۔ اگر اس سلسلہ کے تمام مشہور و معروف نسخہ جات کو لکھا جاتا تو رسالہ کا حجم بہت بڑھ جاتا۔ لہٰذا چند نسخہ جات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

ضعفِ دماغ

مقوی دماغ عمدہ گھی

جونسیان اور ضعفِ دماغ کے لیے اور کمزوری نظر کے لیے لاجواب چیز ہے۔

(از جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب عمدۃ الحکما حکیم حاذق مستند پنجاب یونیورسٹی)

دماغ کی کمزوری خصوصاً ضعفِ بصر کو دور کرنے کے لیے اس گھی کا استعمال بہت مفید پایا گیا ہے۔ اگرچہ اس کے فوائد ذرا دیر بعد معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن کھانے والے ہی جانتے ہیں۔ کہ فوائد کس قدر دیرپا اور عمدہ ہوتے ہیں۔ اس کے متواتر استعمال سے نظر بے حد تیز ہو جاتی ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ بالکل

آسان اور گھر میں عام استعمال ہونے والی چیز ہے۔

ھُوَالشَّافی

گھی سیر بھر میں قندِ سیاہ (لڈو گڑ) آدھ پاؤ لے کر اُسے تھوڑا سا کُوٹ کر یا توڑ کر ڈال دیں۔ اور ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ پہلے گڑ تہ نشین ہوگا۔ بعدہٗ اُوپر آنا شروع ہوگا۔ حتیٰ کہ تمام سطح پر آجائے گا۔ اس میں چیپ باقی ہوگا۔ اسے اور پکنے دیں۔ جب دیکھیں کہ پکتے پکتے اس کی چیپ دُور ہوگئی ہے اور گڑ لاکھ کی طرح کا ہونے لگا ہے۔ تو فوراً اُتار لیں۔ اگر دیر ہوئی تو گھی کڑوا ہو جائے گا۔ اُتار کر گڑ الگ کر لیں۔ اسے بچے بطور بتاشہ کھا جاتے ہیں۔ اس گھی کو سنبھال رکھیں۔ گھر میں عام طور پر جو گھی استعمال ہوتا ہے۔ اگر اسی طرح صاف ہو کر ہی استعمال ہو۔ تو تمام گھر والوں کی نظریں تیز ہو جائیں گی۔ کوئی ضرر والی چیز نہیں ہے اور نہ ہی زیادہ لاگت کی چیز ہے۔ صرف معمولی طریق سے گھی کی ایک صفائی ہے اور بس! لیکن فوائد کا اندازہ کچھ وہی لوگ کریں گے جو استعمال کریں گے قلم میں طاقت نہیں کہ اس کے فوائد بیان کرے۔

ضعفِ دماغ کی دُوسری دوا :

سونف سے گھی کی تدبیر!

سونف کے سبز پودوں کو لے کر مٹی وغیرہ سے صاف کرنے کے لیے پانی میں دھولیں اور پھر ان کو کُچل کر ان کا رس کپڑے میں نچوڑ کر نکال لیں۔ اس رس سے آدھا گائے کا خالص گھی مِلا کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر محض گھی باقی رہے تو سنبھال کر کسی روغنی برتن یا شیشی میں رکھ لیں۔

ترکیبِ استعمال | ایک تولہ صبح، ایک تولہ شام گائے کے دُودھ میں ملا کر

پلائیں اور سر پہ مالش کریں۔

فوائد :

ازحد مقوی دماغ ہے اور بے شمار فوائد رکھتا ہے۔

نوٹ : چونکہ سونف کے سبز پودے ہر جگہ اور ہر موسم میں دستیاب نہیں ہو سکتے۔ اس لیے ذیل میں ہم ایک ایسی ترکیب عرض کرتے ہیں۔ جس سے ہر موسم میں اور ہر مقام پر روغن سونف تیار کیا جا سکے۔ گو مرقومہ بالا ہر دو نمبروں سے ذرا کم مفید ہے۔ مگر تاہم کافی اچھا ثابت ہوگا۔

روغنِ سونف

سونف کو دو حصّہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور اس میں گائے کا گھی ملا کر بہ ترکیبِ مرقومہ بالا روغن بنا لیں اور کام میں لائیں۔

ضعفِ دماغ کی تیسری دوا

گھی کو مغزیات سے مُدبّر کرنا

یہ روغن بھی ضعفِ دماغ، خشکی، سر درد، کمیِ نظر کے لیے بڑا ہی اکسیر ہے اگر صحافی، ادیب، وکلاء، اساتذہ کرام وغیرہ اس روغن کا سال بھر میں چند روز استعمال کرلیں تو انشاءاللہ ایک سال تک دماغ طاقت ور رہتا ہے۔ ضعف و نکان جاتا رہتا ہے۔ نظر تیز ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ بڑی لاجواب دوا ہے۔

ھُوَالشَّافِی

مغز بادام ۵ تولہ، مغز ناریل ۵ تولہ، خشخاش ۷ تولہ، چہار مغز ۷ تولہ، مغز خربوزہ ۶ ماشہ، مغز چرونجی ۶ ماشہ، مغز پستہ ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری | سب ادویہ کو کوٹ کر علیحدہ رکھیں اور پاسیر گھی کو آگ پر سُرخ کر کے تمام میوہ جات ڈالیں۔ جب سیاہی مائل سُرخ ہو جائیں تو اُتار کر چھان لیں اور روغن کو کسی برتن میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال | صبح و شام سر اور تلووں پر مالش کریں۔ قدرے کان میں ڈالا کریں۔ نیز بقدر ایک تولہ گرم دُودھ میں ملا کر پئیں اور جو مغزیات نکلیں ان میں آٹا اور کھانڈ ملا کر پنجیری بنالیں اور صبح و شام کھایا کریں۔

خُوش ذائقہ چٹنی

یہ نسخہ بظاہر معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فائدے میں بڑا ہی اکسیر ہے۔ اس کے متواتر اکیس ۲۱ روز کے باپرہیز استعمال سے دَورانِ سر، ضعفِ دماغ، نسیان، دِل کی کمزوری وغیرہ بالکل دُور ہو جاتے ہیں۔ اِنسان کی صحّت قابلِ رشک ہو جاتی ہے۔ اور سب سے بڑی خُوبی یہ ہے کہ مرکّب اس قدر لذیذ بنتا ہے کہ جس کے سامنے حلوے، خمیرے، یاقوتیاں ہیچ ہیں۔ ایک خوراک بوقتِ صُبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن ہشاش بشاش و مسرور رہتی ہے۔

هُوَالشّافِی

مغز بادام مقشّر (چھِلے ہُوئے) ۷ عدد، الائچی خُورد ۴ عدد۔ چھوہارہ عمُدہ ۱ عدد، مصری ۵ تولہ، مکّھن گائے کا ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری | مغز بادام و چھوہارہ کو بوقتِ شب مٹّی کے کورے برتن میں ڈال کر بھگو دیں۔ صبح باداموں کو چھیل لیں۔ چھوہارہ کی گُٹھلی دُور کریں اور الائچی کے تخم نکال کر خُوب پیسیں۔ پھر مصری ملا کر باریک کریں۔ آخر میں مکھن ملائیں اور نوشِ جان فرمائیں۔

نوٹ : اگر ایک ہفتہ کے بعد ہر ایک چیز کا وزن دوگنا کر دیا جائے تو بہتر ہے دو ہفتہ کے مسلسل استعمال سے کافی فوائد ظہور میں آنے لگتے ہیں۔

مالیخولیا یعنی پاگل پن

اس مرض کا کوئی مریض اپنے آپ کو بادشاہ خیال کرنے لگتا ہے۔ اور کوئی اپنے آپ کو انسانیت سے گرا کر بکرا یا مرغ وغیرہ سمجھنے لگتا ہے۔ اس کا اصل علاج تو کسی ماہر طبیب ہی سے کرانا چاہیے۔ لیکن مریض اگر تین چار سال سے بیمار ہو۔ اُسے مطلق رات بھر نیند نہ آتی ہو۔ تو ایسے مریض کو گائے کا مکھن زیادہ سے زیادہ مقدار میں کھلائیں۔ چونکہ بغیر کسی ہاضم دوا کے مکھن زیادہ مقدار میں نہیں کھلایا جا سکتا۔ لہٰذا ذیل میں مکمل تدبیر لکھی جاتی ہے:

ھُوَالشَّافِی

پھٹکڑی سفید کو باریک پیس کر تین تین ماشہ کی پڑیا بنا لیں اور ہر روز بوقتِ صبح ایک پڑیا گائے کے دہی پاؤ بھر میں ملا کر پلائیں۔ ایک گھنٹہ بعد گائے کا مکھن جس قدر وہ کھا سکے۔ کھلا دیں۔ کم از کم پاؤ بھر تو ضرور کھلا دینا چاہیے۔ اسی طرح سات دن اسی طریق سے پھٹکڑی کی ساتوں پڑیا پوری کر دیں اور بدستور دہی اور مکھن کا استعمال کراتے رہیں۔ انشاءاللہ ضرور آرام ہوگا۔

پرہیز

لہسن، پیاز، بینگن کھانے، محنت کرنے اور اکیلا رہنے سے۔

غذا

جلدی ہضم ہونے والی غذا مثلاً خشکہ، کھیر، مونگ کی دال چھلکا، سبز

ترکاریاں وغیرہ دیں۔

دوسرا ویدک نسخہ

"چرک سنگھتا" والے نے پرانے گھی کی بے حد تعریف کی ہے۔ یہاں تک کہ اس کو بیشمار بیماریوں کے دفعیہ کے لیے اکسیر الاثر بتایا ہے۔ ہم اس کا مختصر بیان اپنے اپنے موقعہ پر انشاءاللہ کریں گے۔ یہاں صرف یہ بتایا جاتا ہے کہ گھی مالیخولیا کے لیے کس طرح مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی

آٹھ دس برس کا پرانا گھی (گائے کا ہو۔ تو بہتر ہے) ا تولہ لے کر گرم کر کے اس میں ۶ ماشہ مصری ملا کر مریض کو بوقتِ صبح روزانہ پلایا کریں۔ اس سے انشاءاللہ مالیخولیا کو یقینی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

نفیس چٹنی

جس کا ذکر پہلے صفحات میں کیا گیا ہے۔ وہ بھی مالیخولیا کے لیے بے حد مفید ہے۔ تاہم اتنا خیال ضرور رہے کہ اس کے ذریعے نتھے مریض کو ہی صحت ہوتی ہے۔ دیرینہ مرض کو خاص فائدہ نہیں ہوتا۔

حزاز یعنی سر میں بھوسی پیدا ہو جانا

سر کی کھال کے اوپر بھوسی پیدا ہو جاتی ہے اور بالعموم خارش پیدا کر کے بالوں سے جھڑتی رہتی ہے۔ اس کی وجہ سے جسمانی کمزوری اور کمئ خون واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے ذیل کا نسخہ استعمال فرمائیں :

ھُوَالشّافِی

پہلے سرد پانی سے سر کو دھوئیں۔ بعدہٗ مکھن سر پہ ملا کریں۔

نیند نہ آنا

نیند خُدا کی دی ہُوئی ایک بلند پایہ نعمت ہے۔ اس کی قدر اُس کو معلوم ہوتی ہے جو بے خوابی کی بیماری میں مُبتلا ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشّافِی

بھینس کے مکھّن کو دو تین مرتبہ پانی سے دھو کر مریض کے سر اور کنپٹیوں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں پہ مالش کریں۔ اسی سے مریض کو بفضلہٖ بآسانی نیند آجاتی گی۔ بالکل سہل چٹکلہ ہے۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریوں کے لیے منفرد طور پر تو گھی یا مکھن بہت کم مستعمل ہے۔ البتہ اس کے ذریعے چند ادویات کو مدبّر کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے مدبّر کردہ ادویات گھی کی ملاوٹ سے اکسیر بن جاتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں:

ککرہ چشم کے لیے مسیحائی کاجل

اگر یہ مرض بڑوں کو ہو جائے تو ککرہ اور بچوں کو لاحق ہو جانے کی صورت میں ردہا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس سے مریض بے حد دکھ اٹھاتا ہے۔ ذیل میں ہم اس مرض کے لیے ایک ایسا لاجواب نسخہ پیش کرتے ہیں جس کو ہم نے بارہا بار آزما کر مفید پایا ہے۔ دراصل یہ نسخہ ہمیں مولانا حکیم نواب علی صاحب آف بارہ بنکی نے عطا فرمایا تھا۔ آپ بے حد خوش خلق اور طبیہ کالج کے سند یافتہ ہیں۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ نسخہ ہمارا خاص الخاص اور صدری خاندانی ہے۔

ھُوَالشَّافِی

کھدّر کے ٹکڑے کو گائے کے گھی میں تر کر کے اس کے اوپر پھٹکڑی کی تہ سی بچھا دیں۔ اور پھر اس کی بتّی بنا کر بدستور معروف کاجل بنا لیں۔

اور اس کاجل میں قدرے گائے کا گھی اور ملا کر نرم سا بنا لیں اور کسی عمدہ سی ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں اور بوقتِ ضرورت بچّہ کا پپوٹا الٹ کر ذرا اوپر

لگائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ردبے بالکل رفع ہو جاتے ہیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس ککروں کے لیے بھی مفید ہے۔

آنکھوں سے پانی جانے اور دکھتی آنکھوں کا درد رفع کرنے والی سفید دوا

یہ دوا ہمارے ہاں ایک بوڑھے حکیم صاحب تیار کیا کرتے ہیں۔ آپ فرماتے تھے کہ میرے تجربہ میں یہ دوا بے حد مفید ثابت ہو چکی ہے۔ بلکہ میں نے خود بھی چند مرتبہ اس کو تیار کیا ہے۔

ھُوَالشَّافِی

پھٹکڑی سُرخ جس قدر ضرورت ہو لے کر اس سے دُگنا گھی لے کر کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سفید کھیل ہو جائے تو گھی میں سے نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں بالکل سیاہ ہو جائے گی۔ مگر اس کو اسی طرح کوئلوں میں پڑا رہنے دیں تاکہ اس میں سے دُھواں وغیرہ بالکل دُور ہو جائے اور سیاہ شدہ ڈلی دوبارہ سفید ہو جائے۔

اب اس کو نکال کر خاکستر وغیرہ سے صاف کر کے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقتِ ضرورت اس میں سے رتی یا آدھ رتی دوا لے کر چٹکی سے آنکھوں میں صبح شام ڈالا کریں۔ امید غالب ہے کہ تین چار دن میں ہی فائدہ نظر آجائے گا۔

آنکھوں سے رطوبت جاری ہونا

اگر آنکھ سے رطوبت جاری ہو اور جم کر چیپڑی بن جاتی ہو۔ تو اس کے لیے

چاہیے کہ مکھن کو چراغ میں ڈال کر اس کا کاجل حاصل کریں اور اس کو شیشی میں ڈال کر حفاظت سے رکھیں اور بوقتِ ضرورت سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں اس سے رطوبت نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اگر آنکھ میں کہیں زخم ہو۔ وُہ بھی بھر جاتا ہے۔ (محیطِ اعظم)

ورمِ چشم

اگر آنکھ پر ورم ہو اور ساتھ ہی ورم میں درد بھی ہو۔ تو اس کے لیے ذیل کا چٹکلہ بے حد مفید ثابت ہوتا ہے:

ھُوَالشَّافِی

مکھن ا تولہ کو تین مرتبہ عرق گلاب میں دھولیں اور پھر اس کو کپڑے پر لگا کر ورم کی جگہ پر رکھ دیں۔ فی الفور درد اور ورم کو آرام ہو گا۔

ناک اور کان کی بیماریاں

ناک و کان کی بیماریوں میں سے جن دو ایک مرضوں میں گھی یا مکھن مفید ثابت ہوتا ہے۔ وہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ بوقتِ ضرورت آزما کر فائدہ حاصل کریں:

نکسیر پھوٹنا

ھُوَالشَّافِی

گائے یا بکری کا مکھن حسبِ ضرورت لے کر سرد پانی میں دس مرتبہ دھو کر مریض کے سر پر علی الصبح مالش کرایا کریں اور اندرونی طور پر مکھن و مصری ملا کر چٹایا کریں۔ (صدریہ)

ناک میں پھنسیاں

اگر ناک میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جائیں اور تکلیف دینے لگیں۔ تو ایسی پھنسیوں کو دور کرنے کے لیے ذیل کی تدبیر پر عمل کیجیے:

ھُوَالشَّافِی

مکھن گائے روزانہ دن میں دو سے چار مرتبہ پھنسیوں پر چپڑا کریں۔ ناک کی پھنسیوں کے لیے باوجود معمولی چٹکلہ ہونے کے مفید ہے۔ (خزائن الادویہ)

ثقلِ سماعت یعنی قوّتِ شنوائی میں فرق آجانا

کان بھی خداوندِ کریم کی عطا فرمودہ نعمتوں میں ایک انمول و بے بہا نعمت ہے

اگر کان نہ ہوتے تو دُنیا کے دھندے اور کاروبار ہی نہ چل سکتے۔ جب اس نعمت کے عمل میں فرق آجائے تو دیکھیے گھی کیسی مسیحائی کرتا ہے۔

کان میں ڈالنے کا تیل

ھُوَالشّافِی

روغنِ زرد یعنی گھی ۵ تولے لے کر اس میں مغز بادام ۴ اعدد اور لہسن کی پوتھیاں ۷ عدد ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ہر دو اشیاء جل جائیں۔ تو چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور روزانہ مریض کے کان میں صُبح شام چند قطرے نیم گرم کر کے ڈالا کریں۔ اس سے بفضلہٖ کان کی بہت سی بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔ (صدریہ)

مُفید نوٹ

ہر وُہ دوا جو پانی کی طرح (سیال) ہو اور اس کو کان میں ڈالنے کی ضرورت لاحق ہوجائے۔ اس کو ضرور ہی نیم گرم کر کے کان میں ڈالنا چاہیے۔

کم سُنائی دینے کی بہترین دوا

بالعموم اس شخص کو جس کے دماغ میں خُشکی ہو۔ کم سُنائی دیا کرتا ہے۔ لہٰذا ایسے شخص کو مندرجہ بالا طریقوں سے گھی تیار کرا کے کھلانا اور کان میں ڈالنا چاہیے اس سے بفضلہٖ دماغ طاقت ور ہوجائے گا اور شکایت مذکور بالکل رفع ہوجائے گی

پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں

عام لوگ سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریوں کے لیے گھی وغیرہ کو ایک مہلک زہر خیال کرتے ہیں۔ لیکن اگر اس خیال کو طب کے ترازو میں ڈال کر تولا جائے تو یہ بالکل ہلکا اور صداقت سے کوسوں دور نظر آتا ہے۔ کیونکہ تجربہ شاہد ہے کہ بعض حالات میں گھی اور مکھن سینہ کی بیماریوں کے لیے نہ صرف نفع بخش بلکہ آبِ حیات کے مترادف بن جاتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں ان بیماریوں کے لیے گھی کی نفع رسانی کا حال الگ الگ طور پر بیان کیا جاتا ہے :

کھانسی

کھانسی دو قسم کی ہوتی ہے۔ خشک اور تر یعنی اگر کھانسنے کے بعد بلغم، لیس دار نکلے۔ تو تر کھانسی، اور اگر کھانسنے پر کچھ نہ نکلے۔ یا جھاگ سی نکلے۔ تو یہ خشک کھانسی کہلاتی ہے۔ خشک کھانسی عام طور پر گرمی سے ہوتی ہے۔ اس کے لیے ذیل کے چٹکلے مفید ہیں:۔

خشک کھانسی کی اکسیر الاثر دوا

ھُوَالشَّافِی

نسخہ نمبر ۱ : گائے کا مکھن ۲ تولہ، مغز بادام چھلے ہوئے ۷ عدد، مصری ۵ تولہ، دونوں کو گھوٹ کر چٹائیں۔ بڑا ہی پرتاثیر نسخہ ہے۔

حکایت

ایک روز میرے مطب میں ایک بچہ لایا گیا جسے خشک کھانسی اس شدت سے تھی کہ خدا کی پناہ۔ ایک منٹ بلکہ ایک لحظہ بھی بلا کھانسے نہ گزرتا تھا۔ دم اکھڑا ہوا تھا اور آنکھوں سے پانی جاری تھا اور چہرہ کا رنگ سرخ تھا غرضیکہ حالت بالکل ردّی تھی۔ توکل بخدا یہی نسخہ دلوایا گیا۔ بس گویا دوائی کھانے کی شرط تھی۔ اسی وقت کھانسی بند ہو گئی اور بالکل فائدہ ہو گیا۔

ھُوَالشّافِی

نسخہ نمبر۲ : دو تولہ سے چار تولہ گائے کا گھی لے کر اس میں ایک تولہ گڑ ملا کر کھائیں۔ اس سے خشک کھانسی رفع دفع ہو جاتی ہے۔ (مخزنِ آیورویدا)

ھُوَالشّافِی

نسخہ نمبر۳ : گائے کے ایک پاؤ گرما گرم دودھ میں دو سے چار تولہ گائے کا گھی شامل کر کے اور کھانڈ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس کے چند روزہ اِستعمال سے بفضلہٖ کھانسی کو آرام ہو جائے گا۔

کالی کھانسی

اس کھانسی کے بہت سے نام ہیں۔ چنانچہ کالی کھانسی، کوکہ کھانسی، بڑی کھانسی، کتّے کی کھانسی، کھٹیکیا کھانسی، ہوپنگ کھانسی "WHOOPING COUGH" وغیرہ تمام اسی کے نام ہیں۔ یہ بیماری وبا کے طور پر بچوں کو ہوا کرتی ہے۔ جس سے بچّہ کو شدّت سے کھانسی آتی ہے اور کھانستے وقت اندر سے سیٹی کی سی آواز نکلتی ہے اور بسا اوقات مریض کا کھایا پیا قے کی راہ نکل جاتا ہے اس کے لیے ذیل کا نسخہ مفید ہے :

هُوَالشَّافِی

گائے کا دُودھ آدھ پاؤ، گائے کا گھی ۹ ماشہ، پانی آدھ پاؤ، تمام کو مِلا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو ۲ تولہ مصری ملا کر بچّہ کو تھوڑا تھوڑا کئی بار پلائیں۔ انشاءاللہ آرام ہوگا۔ (کنزالمجربات جلد اوّل)

دَمہ

مریض دمہ کے دورہ کا وقت ایک ایسا تکلیف دہ اور جان کو شکنجہ میں کس دینے والا وقت ہوتا ہے کہ خدا کی پناہ! ہر متنفس کی زندگی کا دارومدار سانس پر ہے۔ جب سانس لینے میں ہی تکلیف ہونے لگے تو پھر اس سے زیادہ مُصیبت اور کیا ہو سکتی ہے۔ بیچارا مریض اپنی جان کو مصیبت سے چھڑانے کے لیے کبھی کھڑا ہوتا ہے۔ کبھی گردن آگے کو جھکا کر اور سینہ کو تان کر سانس لینے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر سانس لینے میں تکلیف ہی رہتی ہے۔ ہم نے دمہ کے دورہ کو روکنے کے لیے چند خاص نسخہ جات اپنی مشہور و معروف وہر دلعزیز کتاب "کنزالمجرّبات" میں پیش کر دیے ہیں۔ صاحبِ ضرورت مطالعہ فرما کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔
یہاں ایک نسخہ جو اسی کتاب سے متعلق ہے۔ لکھا جاتا ہے۔

هُوَالشَّافِی

گائے کا خالص گھی ۲ تولہ لے کر گرم کریں۔ اور اس میں تین ماشہ نمک باریک پیس کر ملالیں اور مریض کی چھاتی اور گلے پر مالش کریں۔ بفضلہ دورہ وہیں کا وہیں رُک جائے گا۔

نمونیا اور ذات الجنب

نمونیا اور ذات الجنب کے مریض کے لیے جب زندگی کے آثار باقی نہ رہیں اور موت سر پر منڈلاتی ہو۔ مندرجہ ذیل ویدک نسخہ بفضلہ آیۂ رحمت ثابت ہوگا۔ یہ نسخہ ہمیں ایک وید صاحب نے بصد فخر و ناز کنز الاطباء میں پیش کرنے کو عطا فرمایا تھا:

هُوَ الشَّافِی

مریض کے اُوپر خیمہ کے طریق پر ایک بہت بڑی چادر تن دیں اور دھکتے ہُوئے کوئلوں پر گھی گائے ڈال کر جلاتے رہیں۔ اس سے بفضلہ گھی کا اثر ہوا میں شامل ہو جائے گا اور وُہ ہوا بذریعہ سانس مریض کے پھیپھڑوں میں جائے گی جس سے بفضلہ فوراً افاقہ کی صُورت نظر آنے لگے گی اور چند بار کے عمل سے فائدہ ہو جائے گا۔

سِل

یہ وہ ہولناک و دہشت ناک بیماری ہے کہ جس سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں جانوں کا اتلاف سالانہ عمل میں آتا رہتا ہے۔ یہ بیماری ایک بجلی ہے۔ جو ہمارے لاکھوں ہونہار خوش رو اور خُوش خو نوجوانوں کے خرمنِ حیات پر پڑتی اور ان کے شجرِ زندگی کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتی ہے۔

سِل سے بچے رہنے کے لیے آبِ حیات

جب کسی مریض کے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں تو اس کو بہت جلد مرض

سل ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے ڈاکٹر لوگ مکھن کو بہترین شے خیال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں حکیم نجم الغنی صاحب رام پوری و صاحب محیطِ اعظم بھی رقمطراز ہیں کہ اس کو ہمیشہ استعمال کرنے والا بفضلہ سل سے بچا رہتا ہے۔ لہٰذا چاہیے کہ جو اصحاب کمزور ہوں وہ ضرور مکھن کا استعمال جاری رکھیں

تھوک میں خون آنا

تھوک میں خون آنے کی کئی وجوہات ہیں۔ ان سب کے لیے مکھن کو چاٹتے رہنا مفید ہے۔ لیکن بخار کی حالت میں تپ دق کے مریض کو روغنی اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

خوش خبری!

مرض سل دق کے لیے سب سے بہترین نسخہ جو کہ مجموعہ کشتہ جات ہے۔ وہ کنز المجربات جلد دوم میں لکھ دیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرما کر فیض حاصل کریں۔

مِعدہ اور آنتوں کی بیماریاں

مِعدہ اور آنتوں کی جن چند بیماریوں کے لیے گھی ایک بے حد مفید چیز ہے۔ اِن کا بیان مع طریقِ علاج ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

ہچکی

اگر ہچکی چند منٹ رہے تو اس کی چنداں پرواہ نہیں کی جاتی۔ مگر زیادہ دیر جاری رہنے کی صورت میں تکلیف دینے لگتی ہے۔ ہچکی کو بند کرنے کے لیے بہت ہی آسان تجویز یہ ہے کہ گھی ۵ تولہ یا حسبِ منشاء کم و بیش گرم کر کے پلائیں۔ اِنشاءاللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

قے بلغمی

اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے قے پر قے آ رہی ہو۔ جن کی علامات یہ ہیں کہ مُنہ کا ذائقہ میٹھا ہو۔ مریض کو نیند کا غلبہ رہے اور قے سفید رنگ کی آتی ہو تو ذیل کا نسخہ اِستعمال کرائیں۔

ھُوالشّافی

تھوڑا سا گھی لے کر گرم کریں۔ اور اس میں تھوڑے سے بتاشے چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک بتاشہ کھِلائیں۔ ازاں بعد آدھ گھنٹہ کے بعد ایک بتاشہ کھلا دیا کریں۔ اِنشاءاللہ اِس سے قے بند ہو جائے گی۔

قبض

یہ وہ بیماری ہے کہ جس کی تشریح کرنے کی اب ضرورت ہی باقی نہیں رہی۔ تقریباً ۹۰ فی صد لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ صرف یہی نہیں کہ اس کے مریض کو پاخانہ کی تنگی کی وجہ سے تکلیف رہتی ہے۔ بلکہ اس سے اور بیسیوں بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کی تفصیل کے لیے اس چھوٹی سی کتاب کے اوراق کافی نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا اس کی تفصیل چھوڑ کر دو ایک نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں

دائمی قبض کو رفع کرنے کی تدبیر

قبض کا عارضہ عام طور پر آنتوں کے اندر خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ اگر آنتوں کی خشکی دور ہو جائے تو پھر **قبض** کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ ہم آنتوں کی خشکی دور کرنے کے لیے ایک تدبیر عرض کرتے ہیں۔ جس سے قبض بآسانی دور ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی

بوقتِ صبح مکھن حسبِ دلخواہ ۳ تولہ سے ۱۰ تولہ تک لے کر اس میں مصری برابر وزن ملا کر کھایا کریں۔ اِس لذیذ و دِل پسند غذا کو چند دن جاری رکھ کر دیکھیں قبض کا نام و نشان نہ رہے گا۔ کیونکہ قبض کو دور کرنے کے لیے مکھن اور کھانڈ دونوں مفید ہیں۔

دیہاتی لوگوں کا طریقِ علاج

دیہات میں زندگی بسر کرنے والے لوگ گھی کو آبِ حیات خیال کرتے اور اس کو ہر مرض کے لیے تریاقِ اعظم سمجھتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے دیہاتی بھائی بصد فخرد ناز یہ مثل پیش کرتے ہیں :

سو چاچا تے اِک پیو   سو دارُو تے اِک گھیو

یعنی سو چچاؤں کے برابر باپ کا مرتبہ ہوتا ہے اور سو دواؤں کے مقابلہ میں ایک گھی کافی ہوتا ہے۔ چنانچہ دیہاتی باشندے قبض کے ازالہ کے لیے بوقتِ صبح نہار مُنہ ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ گھی گرم کر کے پیتے ہیں جس سے قبض قطعی دُور ہو جاتی ہے۔

خُون کے دست آنا

ھُوَ الشَّافِی

مکھن گائے ۳ تولہ، کھانڈ ۱ تولہ، شہد خالص ایک تولہ ملا کر چاٹنے سے خُون کے دستوں کا آنا بفضلہٖ بالکل بند ہو جاتا ہے۔ نہایت سہل تدبیر ہے۔

پیٹ کے کیڑے

پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے بھی گھی عمدہ شے ہے۔ چنانچہ اگر بوقتِ صبح ۵ تولہ گھی گرم کر کے پیا جائے تو بفضلہٖ کیڑوں سے نجات مل جاتی ہے۔

جگر کی بیماریاں

جگر کی بے شمار بیماریوں میں سے یہاں مرض یرقان کا ذکر کیا جاتا ہے جس کے لیے ہم ایک نسخہ اپنا مجرّب پیش کرنا چاہتے ہیں۔

یرقان

جب جگر میں گرمی کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ تو اُس وقت مریض کا پیشاب بالکل زرد رنگ کا آنے لگتا ہے۔ اور ناخنوں اور آنکھوں میں بھی زردی آجاتی ہے۔ پھر مرض کے پُرانے ہو جانے کی صُورت میں مریض کو تمام چیزیں زرد رنگ کی نظر آنے لگتی ہیں۔ بھوک تقریباً بند ہو جاتی ہے۔

یرقان کے لیے خُوش ذائقہ چٹنی

ھُوَالشّافِی

مغز بادام ۸ عدد، الائچی خُورد ۵ عدد، چھوہارہ ۲ عدد، رات کو مٹی کے کورے گھڑے میں تمام رات پڑا رہنے دیں اور صُبح نکال کر چھوہاروں کی گٹھلی دبادام اور الائچی کے چھلکے اتار کر کونڈے میں ڈال کر خُوب گھوٹیں اور پھر مصری پانچ تولہ ملائیں۔ پھر آخر میں ۵ تولہ گائے کا مکھّن ملا کر مریض کو چٹائیں۔ بس انشاء اللہ آرام ہوگا۔ سات دن کا اِستعمال ہی کافی ہوگا۔

جلد کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں تو لاتعداد ہیں۔ مگر یہاں محض اُن بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن کے لیے گھی یا مکھن سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

داغ و دھبے

اگر رات کے وقت گھی کی مالش کر کے سو رہیں اور بوقتِ صبح عمدہ صابون و گرم پانی سے نہا لیں تو اکثر قسم کے داغ و دھبے دُور ہو جاتے ہیں۔

داد و چنبل

داد و چنبل کے لیے پُرانے گھی کی مالش اکسیری چیز ہے۔ چنانچہ اگر ایسا گھی جو پرانا ہو کر لاکھ کی مانند ہو گیا ہو، مل جائے۔ تو اس کی مالش سے داد و چنبل بفضلہ قطعی طور پر دُور ہو جاتے ہیں۔ بلکہ ویدک گرنتھوں میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ سو سالہ گھی کی مالش سے جذام تک چلا جاتا ہے۔

زہروں کا علاج

تمام مخلوقات کو تین قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ نباتات، جمادات، حیوانات۔ چنانچہ ہر ایک چیز خواہ وہ اکسیری سے اکسیری دوا ہو یا زہرِ ہلاہل، وہ ان ہی تینوں قسموں سے ہو گی۔ ہم ذیل میں تینوں قسموں کے زہروں کا حال بیان

کر کے اُن کے تریاق بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ گھی تقریباً ہر قسم کی زہروں کے لیے تریاقِ اعظم شمار کیا جاتا ہے۔

نباتاتی زہر

کچلہ، ملیٹھا تیلیہ، آک، بلادر، دھتورہ، افیون سب نباتاتی زہر ہیں۔ جن کے زیادہ اِستعمال سے بھلا چنگا اور جیتا جاگتا اِنسان طرح طرح کی تکلیفوں میں مُبتلا ہو کر جلد یا بدیر رھگیر عالمِ جاوداں ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ہم ان کا تریاق بیان کرتے ہیں۔ جو تقریباً تمام نباتاتی زہروں کے لیے تریاق ہے۔

آک خُوردہ کا تریاق (ایک دِلچسپ حکایت)

یہ اُن دِنوں کا ذِکر ہے۔ جن دنوں راقم الحروف تعلیم سے فارغ ہو کر عملی زندگی پہ گامزن ہُوا تھا۔ اُن دنوں کشتہ جات کی تیاری کا شوق ہر دم آتش زیر پا رکھا کرتا تھا۔ چنانچہ میں ایک روز قصبہ سردول گڑھ میں اپنی ہمشیرہ محترمہ کے گھر ٹھہرا ہُوا تھا کہ اپنے ایک دوست حکیم محمد حسین صاحب کی فرمائش پر کشتہ مس تیار کرنے کی غرض سے شیر مدار (آک کا دودھ) لا کر ایک کُوزہ میں رکھ کر ایک دوا کو پیس رہا تھا۔ اور حکیم صاحب گھر میں موجود نہ تھے۔ اِتفاقاً حکیم صاحب کو واپس آنے میں ذرا دیر ہو گئی اور میں حکیم صاحب کو دیکھنے کے لیے دروازہ سے باہر نکل گیا۔ واپس آنے پر دیکھا کہ میری ہمشیرہ زاد بچی نے (جو بمشکل دو سال کی تھی) دُودھ کے کُوزہ کو مُنہ سے لگا رکھا ہے اور تقریباً تمام دُودھ ختم کر چکی ہے۔ میں بے حد گھبرایا۔ لیکن اچانک کوئی تدبیر نہ سُوجھتی تھی۔ چنانچہ چند منٹ میں ہی لڑکی بے ہوش ہو گئی اور زہر خوری کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ آخر اچانک ایک نسخہ خیال میں

آیا۔ فوراً تیار کر کے دیا۔ اس کے اندر جاتے ہی بفضلہٖ قے ہوئی۔ اور اندر سے جما ہوا دُودھ نکلا۔ پھر وہی دوائی پلائی گئی۔ پھر جما ہوا دُودھ نکلا۔ بس تین مرتبہ قے آنے پر لڑکی تندرست تھی۔ وُہ نُسخہ جس سے نہ صرف آک کی زہر اُتر جاتی ہے۔ بلکہ ہر قسم کے زہروں کو مفید ہے۔ درجِ ذیل ہے :

ہر قسم کے زہر کا تریاق

هُوَ الشَّافِی

گرم دُودھ میں گائے کا گھی مِلا کر خُوب پلائیں۔ قے ہو جائے گی۔ پھر پلائیں پھر قے ہو جائے گی۔ بس اِسی طرح پلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ قے آنا بند ہو جائے گی۔ یہ ہر قسم کے زہروں کے لیے بمنزلہ تریاق کے ہے۔

افیم کے زہر کا تریاق

افیون گو بعض مرضوں کے لیے دوا کا کام دیتی ہے۔ مگر جس طرح آج کل عام لوگ استعمال کرنے لگے ہیں۔ یہ خُود بمنزلہ بیماری کے ہے۔ بعض اوقات غلطی سے اس کا وزن اندازے سے زیادہ دیا جائے۔ تو مُہلک ثابت ہوتا ہے۔ ذیل میں اس کا تریاق عرض کیا جاتا ہے :

هُوَ الشَّافِی

گائے کا گھی اور دُودھ مِلا کر پلائیں۔ اِس سے بفضلہٖ افیون کی سمیّت دُور ہو جاتی ہے۔

کچلہ کی زہر کا تریاق

یہ بھی بڑی ظالم شے ہے۔ اگر اس کی سمی کیفیت بدن میں سرایت کر

جاتے۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ گائے کا گھی ۵۔ ۵ تولہ گرم کر کے مریض کو پلانا شروع کریں۔ اِس سے بفضلہ تعالیٰ انشرطیہ آرام ہو گا۔

شنگرف کی زھــــر کا تریاق

عرصہ ہُوا۔ میں ایک مریض کو دیکھنے کے لیے گیا۔ جس کا یہ حال تھا کہ نبض ساکت، آنکھوں کی پُتلیاں ایسی جیسے قریب المرگ شخصوں کی ہوں۔ بدن اکڑا ہُوا۔ غرضیکہ حالت بہت بُری ہے۔ دریافت کیا گیا کہ یہ حال کب سے ہے؟ متعلقین نے بتلایا کہ ابھی تھوڑی دیر ہوئی۔ یہ شخص جو پاس بیٹھا ہُوا ہے۔ اس نے ایک دوا "گــرمی" کو دُور کرنے کے لیے حُقّہ میں ڈال کر پلائی تھی۔ بس اسی سے یہ دُرگت بنی ہے۔ میں نے مُڑ کر دیکھا تو کسی گاؤں کا تھا کہ جب جو ہمارے ہاں اکثر آیا جایا کرتا ہے۔ کواڑ کی آڑ میں بیٹھا ہُوا تھا۔ میں نے ذرا تُند لہجہ میں دریافت کیا کہ اس کو کیا دیا گیا؟ جواب میں ہاتھ باندھ کر گویا ہُوا کہ نگی موصلی (سفید موصلی) اور سرکھ (شنگرف) میں نے کہا۔ بس یہ شنگرف کی زہر کا اثر ہے چنانچہ میں نے اپنے برابر بیٹھے ہوئے ایک اور "وید صاحب" سے مشورۃً دریافت کیا کہ اس کو دُودھ اور گھی پلانا چاہیے یا نہیں؟ وید جی نے جواب دیا کہ اب مریض کا معدہ اس کا متحمّل نہیں ہوگا۔ مگر میں نے توکل بخدا فوراً دُودھ اور گھی منگوا کر پلوانا شروع کر دیا۔ خُدا کی قدرت ابھی چند منٹ ہی گُذرنے پائے تھے کہ مریض کی حالت بہتر ہونے لگی اور تھوڑی دیر کے بعد اُٹھ بیٹھا۔ اس کے بعد کئی روز تک اور سرد اشیاء کا استعمال جاری رہا اور وُہ بھلا چنگا ہو گیا۔

بعد ازاں دریافت کیا گیا کہ وہ کیسی گرمی تھی؟ کہا کہ پیشاب کے راستے پیپ آتی تھی۔ جس کو آتشک کی دوا دی گئی۔ استغفراللہ! یہ ہے حالت

ہمارے بے وقوف معالجوں کی۔ جن کو یہ بھی پتا نہیں کہ آتشک اور سوزاک دو علیحدہ علیحدہ امراض ہیں۔ وہ تو دونوں بیماریوں کو فقط "گرمی" کہتے ہیں
بہرکیف ہمارا مطلب یہاں شنگرف کا تریاق بیان کرنا تھا۔ اسے صفحۂ دل پر نوٹ کر لینا چاہیے ؛ (صدریہ)

بھڑ اور مکھی کے زہر کا تریاق

ھُوَالشّافی

گائے کے مکھن کو اکیس مرتبہ پانی میں دھو کر قدرے کافور ملا کر یا بلا ملائے ہی اوپر ملنے سے بفضلہ تعالیٰ زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ (خزائن الادویہ)

بچھو کاٹے کا سہل چٹکلہ

ھُوَالشّافی

سیندھا نمک باریک پیس کر گائے کا گھی شامل کر کے اوپر ملیں۔ اس سے بچھو کاٹے کے بلکتے اور تڑپتے ہوئے مریض کو بفضلہ سکون حاصل ہو جاتا ہے

ہاتھ پاؤں کی جلن

اگر ہاتھوں کی ہتھیلیاں یا پاؤں کے تلوے جلتے ہوں۔ اُن سے آگ نکلتی ہوئی معلوم دیتی ہو تو چاہیے کہ گائے کا مکھن جو کم از کم سرد پانی میں اکیس مرتبہ دھلا ہوا ہو تلووں پر لگائیں۔ انشاءاللہ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی۔

ھاتھ پاؤں کی سوجن

گھی کو پورے سو مرتبہ پانی میں دھوئیں اور اسی گھی سے ورم کی جگہ پر مالش

کیا کریں۔ گو یہ بالکل سہل سی تدبیر ہے مگر فوائد کے لحاظ سے اعلیٰ شئے ہے۔

شرم گاہ کی پھنسیاں

بالعموم جب شرم گاہ پر پھنسیاں نمودار ہوں تو انھیں آتشک کی وجہ سے ہی خیال کیا جاتا ہے۔ حالانکہ آتشک کے علاوہ بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ بیان کرتے ہیں جو عورتوں کی شرمگاہ پر نکلی ہوئی پھنسیوں کے لیے مفید ہے۔

ھُوَالشافی

گھی جس قدر پرانا مل سکے لے کر اس سے پھنسیوں کو دن میں دو مرتبہ چپڑا جائے تو بفضلہٖ آرام ہو جاتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ آتشک نہ ہو۔

طاعون کی سہل دوا

بہت مدت کا ذکر ہے کہ رسالہ دیش اپکارک میں وبا طاعون کے ایام میں ایک صاحب نے نسخہ برائے افادہ عوام الناس لکھا تھا کہ مکھن کو سو مرتبہ پانی سے دھو کر کپڑے پر لگائیں اور گلٹی پر رکھ دیں۔ جب جذب ہو جائے تو پھر لگایا کریں۔ بہت مفید ہے۔

تپ دق کی عجیب دوا

گو تپ دق ایک ایسی بیماری نہیں ہے جو معمولی دواؤں سے علاج پذیر ہو سکے۔ تاہم مندرجہ ذیل نسخہ آسان ہونے کے باوجود بے حد مفید ہے۔ ہر سمجھ دار شخص جو تپ دق کی حقیقت سے واقف ہے۔ اس نسخے کے مطالعہ سے

ہی معلوم کر سکتا ہے ؟

بواسیر کے مسّوں کے لیے لاجواب مرہم

ھُوَالشّافی

گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سِل پر رکھ کر اُوپر سیسہ کا ٹکڑا اِتنا گھسیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ بس مرہم تیار ہے۔ کسی پیچ دار کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیا میں ڈال کر سنبھال رکھیں اور بعد از فراغت صبح و شام مسّوں پر لگایا کریں۔ نہایت مجرّب عجیب مرہم ہے۔ بفضلہ اس سے چند روز میں مسّے بالکل خشک ہو جاتے ہیں۔

خُوردنی علاج

گھی ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ یومیہ علی الصبح نہار مُنہ گرم کر کے پینا بواسیر ہر قسم کے لیے مفید ہے۔ چنانچہ ہمارے ایک ہندو دوست گنگارام (جو کہ باوجود ہندو ہونے کے متوکّل علی اللہ اور موحّد اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ یہاں تک کہ غیر اللہ کے نام کی چیز کو کھانا اپنے لیے حرام سمجھتے ہیں۔) بیان کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر کی تکلیف ہو گئی اور میں نے یہی علاج شروع کر دیا۔ جس سے بالکل صحت ہو گئی اور پھر دوبارہ مرض کا دورہ نہیں ہُوا۔ (صَدریہ)

مردوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی خاص بیماریوں کے لیے گھی کا مفید ہونا کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ بعض طبیعتوں کے معدہ میں اتنی قوت نہیں ہوتی کہ وہ افراط سے کھا کر ہضم کر سکیں۔ اسی ضرورت کی بنا پر سمی چیزوں کے کشتہ جات کو استعمال کرایا جاتا ہے تاکہ ان کے دوران استعمال میں گھی، دودھ خوب ہضم ہونے لگے۔ چنانچہ اکثر تجربہ کار حکماء کا بیان ہے کہ کشتہ جات میں فی نفسہٖ طاقت آفرینی کا جوہر کم موجود ہے۔ اس کی تہ میں جو گھی دودھ ہضم ہوتا ہے۔ یہ سب اس کی کرشمہ کاریاں ہیں۔

بہرکیف یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ گھی بدنِ انسانی میں روح پھونکنے کے لیے ایک بہترین شے ہے۔ ذیل میں چند نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو ضعفِ باہ کے مریضوں کے لیے کافی مفید ثابت ہوتے ہیں۔

طلائے بے ضرر

ھُوَ الشّافی

برادہ کچلہ ۲ تولہ، پوست بیخ کنیر سفید ۴ تولہ، پوست بیخ مدار ۲ تولہ، ۲ سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ بدستور ضامن لگا کر گھی نکال لیں اور روزانہ عضوِ مخصوص پر مالش کر کے برگ پان باندھا کریں۔

رُوح جیون بُوٹی

یہ نُسخہ جناب حکیم محمد علی صاحب مرحوم افسر الاطبّاء کشمیر کا وہ چلتا ہُوا نُسخہ ہے جس کی بدولت اُنھوں نے ہزارہا روپیہ ماہوار پیدا کیے۔ یہ وہ لاثانی اکسیر ہے جس کی شہرت کا ڈنکا آسٹریلیا اور افریقہ میں بھی بجنے لگا تھا۔ چونکہ حکیم صاحب کی عمر نے وفا نہ کی۔ لہٰذا اب اس کی نکاسی بند ہوگئی۔

گو حکیم صاحب مرحوم اِس نُسخہ کے خُفیہ رکھنے میں بے حد اہتمام فرماتے تھے تاہم کسی نہ کسی طرح کارکنانِ چشمۂ زندگی والوں نے حاصل کر کے طبّی فارماکوپیا کی تزئینِ اوراق کے لیے اس کو شائع کر دیا جو کہ بعینہٖ درجِ ذیل ہے۔

ہم نے بھی اِس نُسخہ کو خوب آزما کر مفید پایا ہے۔ سیروں دودھ ہضم کر کے بدن میں خُون ہی خُون پیدا کرنا اس کا خاص فعل ہے۔

هُوَالشّافِی

سم الفار، شنگرف، سفوف رتن جوت پہاڑی ہر ایک ایک تولہ سفوف پوست بیخ اُونٹ کٹارہ ۲ تولہ، سب کو پانچ سیر دُودھ میں جوش دے کر ضامن لگائیں اور بلو کر مکھن نکالیں۔

ترکیبِ استعمال ۵ قطرہ آدھ سیر دُودھ میں یا دو تولہ مکھن یا پاؤ بھر حلوہ میں مِلا کر کھلائیں اور اس کے ہمراہ گھی دُودھ خوب کھلاتے رہیں۔

فوائد

محرّک و مقوّی باہ ہے۔ خُون پیدا کرتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ اس کے اِستعمال سے دُودھ گھی خُوب ہضم ہونے لگتا ہے اور چہرہ کی رنگت لال سُرخ ہو جاتی ہے۔

روغن سم الفار

وغیرہ امراض کیلئے اکسیر ہے

سم الفار چار تولہ کو باریک پیس کر چار سیر روغن گاؤ خالص کے ساتھ ڈال کر کڑاہی میں ڈالیں اور اس کے نیچے متواتر دو روز اور دو رات آگ جلائیں اور پھر گھی کو صاف کر کے بوتل میں حفاظت سے رکھیں اور بوقتِ ضرورت مالش کر کے اوپر برگ مدار رکھ کر باندھ دیں۔ بفضلہ چند دن کے استعمال سے آرام ہوگا۔ (مفتاح)

کشتہ مرجان

جو کہ بے حد مقوّی دماغ ہے

شاخِ مرجان ایک تولہ کو آبخورہ میں رکھ کر اس میں تین تولہ گائے کا مکھن داخل کریں۔ منہ بند و گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔

فوائد

یہ کشتہ قوتِ دماغ کے لیے مخصوص ہے۔ بقدرِ ایک رتی مکھن میں رکھ کر کھائیں اور اُوپر سے دُودھ نوش فرمائیں۔

ہزار روپیہ کا اسراری راز

کشتہ فولاد یا چاندی جو کسی طریقہ سے سیاہ رنگ کا بنا ہُوا ہو۔ اگر اس کو خوش نما بنانا درکار ہو تو اس کے لیے یہ ترکیب نہایت اعلیٰ ہے کہ کوزہ گلی میں کشتہ مذکورہ ڈال کر اس میں مکھن ۸ حصّہ زیادہ شامل کر کے گلِ حکمت کر کے آگ دیں۔ چاندی زرد رنگ کی اور فولاد سُرخی مائل ہو جائے گا۔ اس نسخہ کے معلوم ہو جانے کے بعد کیا ہی اچھا ہو کہ کسی طبیب کی الماری میں اب سیاہ رنگ

کا کشتہ نظر نہ آئے۔

رُوحِ اکسیر

یہ دوا نامرد کو مرد اور مرد کو جواں مرد بنا دیتی ہے۔ اعلیٰ درجے کی مقوئ باہ مولدِ خون، دافعِ جریان و سرعتِ انزال ہے۔ ہر موسم میں قابلِ استعمال ہے۔ عمر کے کسی حصّہ میں نقصان نہیں دیتی۔ دُودھ گھی جتنا چاہو، کھاؤ ہضم کر دیتی ہے۔ چہرہ کا رنگ سُرخ، جسم کو موٹا اور خون با افراط پیدا کرتی ہے غرضیکہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔

ھُوالشّافی

گندھک آملہ سار ایک تولہ، شنگرف ½ ۱ تولہ، ہڑتال طبقی ۲ تولہ، برادہ دندانِ فیل ½ ۲ تولہ، رال ۲ تولہ، لوبان کوڑیہ ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ سم الفار سُرخ ایک تولہ، گوگل ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ، سلاجیت مصفّیٰ ۶ ماشہ، کافور ایک تولہ، مغز پوپلی ایک تولہ، مغز تخم نیم ایک تولہ، بُرادہ بارہ سنگھا ایک تولہ، کستوری ۲ رتی، عنبر ایک رتی، گائے کا دُودھ ۸ سیر۔

ترکیب تیاری

جملہ ادویہ کو ۸ سیر دُودھ اور ۸ سیر پانی میں شامل کریں اور آگ پر چڑھا دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو دُودھ کو ضامن لگا کر مکھن حاصل کریں اور جلا کر گھی بنالیں۔

ترکیبِ استعمال

۲ بوند سے ۵ بوند تک پانی میں رکھ کر استعمال کریں۔ بعد میں دُودھ پی لیں۔ (بشکریہ معمولاتِ جمیل)

بچوں کی بیماریاں

جو بچہ موٹا تازہ ہوتا ہے۔ وہ سب کو بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک کا خواہ مخواہ دل چاہتا ہے کہ بچہ کو گود میں لے کر پیار کرے۔ لیکن دُبلا پتلا بچہ خواہ وہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو۔ موٹے بچے کے سامنے حقیر سا دکھائی دیتا ہے نیز دُبلے بچے کو ضرور کوئی نہ کوئی بیماری چمٹی رہتی ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ عرض کرتے ہیں۔ جس کو استعمال کرنے سے دُبلا بچہ چند روز میں موٹا ہو جاتا ہے

ھُوَ الشَّافِی

جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو اسے تازہ مکھن گاؤ ۳ ماشہ (قدرے دیسی کھانڈ ملا کر جس سے ذائقہ بدل جائے) ہر روز کھلایا کریں اور ہر ہفتہ کے بعد ۱ ماشہ مکھن بڑھا دیا کریں۔ انشاءاللہ چند روز میں ہی بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔ جس بچہ کو یہ غذا اسی طریق سے سال ڈیڑھ سال تک کھلائی جائے انشاءاللہ وہ بچہ بہت کم بیمار ہو گا۔ اس کے بدن کے اندر طاقت ایسی پیدا ہو گی جو اسے تمام عمر کام دے گی۔ ذی استطاعت شخص ضرور اپنے پیارے بچوں کو موٹا تازہ بنائیں۔

اِضـــــافـــہ

گھی کے ذاتی طور پر مُفید اور پیامِ شِفاء ہونے کا احوال آپ گزشتہ صفحات میں دیکھ چکے ہیں۔ آئیے اب آپ کو اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ایک اور صفت کا احوال بتائیں۔ وُہ صفت یہ ہے کہ گھی کے اندر قدرت نے مختلف ادویات کی تاثیر کو بھی اخذ کر لینے کی صلاحیت مُضمر رکھی ہے۔

اِس ضمن میں دُنیا کی لکھو کھا سال پُرانی طب آیور ویدک نے بہت سے ایسے طریقے بتلائے ہیں۔ جن کے ذریعے مختلف ادویات کی تاثیروں کو گھی کے اندر جذب کر کے مدتوں تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اِس لحاظ سے گھی کے ذریعے ہم مُختلف ادویات کی

تاثیر کا قلعہ

تیار کر سکتے ہیں۔ جس پہ وقت کی یورش کافی مُدت تک کوئی اثر نہیں کر پاتی۔ اور اکثر امراض کا علاج جو شاندوں کے بار بار کے جھنجھٹ کی بجائے ایک ہی مرتبہ کی محنت کے ساتھ مُدتوں تک کیا جا سکتا ہے۔

آیور ویدک میں بے شمار ادویات کے اثرات کو گھی میں جذب کرنے کے طریقے بتلائے گئے ہیں۔ ہم ذیل میں ان میں سے اہم اور سہل الحصُول ادویات کی تیاری کے طریقے درج کرتے ہیں۔ امید ہے یہ طریقے قارئین کے لیئے فائدہ عام کا موجب ہوں گے۔

اَدوّیات کے گھی تیاّر کرنا

مختلف ادویات کے جوہرِ مؤثرہ کو گھی کے اندر محفوظ کرنے کے واسطے سب سے پہلے ذیل کی ہدایات پہ کاربند ہونا ضروری ہے:

عمومی ہدایات

(۱) ادویات کی تاثیر کو جذب کرنے کے لیے ہمیشہ روغنِ زرد گائے استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ بازاری گھی اکثر ناخالص ہوتا ہے۔ ملاوٹی یا بناسپتی گھی کے ذریعے کسی دوا کے اثر کو محفوظ کرنے کی کوشش لاحاصل ہوگی

(۲) کسی بھی دوا کے ساتھ گھی کو تیار کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ گھی کو "بے حس" کر لیا جائے۔ گھی کی "بے حسی" سے یہ مُراد ہے کہ قُدرت نے گھی میں جو ذاتی خاصیت رکھی ہے۔ اِس خاصیت کو عارضی طور پر بے حس کر دیا جائے تاکہ اس کی بجائے گھی کے اندر دوا کی خاصیت نفوذ کر سکے۔ اِسے آیورویدک اِصطلاح میں "گھی مورچھن کرنا" کہتے ہیں۔

گھی کو بے حِس بنانے کی ترکیب

خالص روغن زرد گائے ایک سیر، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، (جس کی گُٹھلی دُور کی جا چکی ہوں) ناگرموتھا، ہلدی، ہر ایک کا نیم کوب سفوف بقدر پانچ پانچ تولہ اور چار سیر پانی کو کسی صاف اور قلعی شُدہ برتن کے اندر ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار لیں اور گھی چھان کر

الگ کرلیں۔ گھی "بے حِس" ہو کر کسی بھی دوا کی تاثیر اخذ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا۔

(۳) دواؤں کی تاثیر گھی میں جذب کرتے وقت گھی کو ہمیشہ نرم نرم آنچ پر تیار کرنا چاہیے۔ تیز آنچ ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ تیز آنچ سے ادویات کے جل کر بے اثر ہو جانے کا خدشہ ہوگا۔

(۴) گھی تیار کرنے کا برتن ہر حال میں بڑا اور کھلے منہ کا ہونا چاہیے۔ کیونکہ برتن کے تنگ ہونے سے ادویات کے حِدّت پا کر باہر پھیل جانے کا امکان ہوگا۔

(۵) کوئی بھی گھی ایک ہی دن میں مکمل تیار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ سارا عمل جس قدر آہستگی کے ساتھ کیا جائے گا اتنا ہی ادویات کا اثر زیادہ اور دیرپا حد تک جذب ہوگا۔

ادویات کے اثرات گھی میں کامل جذب ھو جانے کی علامات!

(۱) جب گھی تیار ہونے کو ہوتا ہے تو اس پر سے جھاگ غائب ہو جاتی ہے۔

(۲) اس کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ تھوڑا سا گھی لے کر آگ پر ڈال دیجیے۔ معمولی سی چڑ چڑاہٹ کی آواز نکلے گی۔

جب مندرجہ بالا علامات ظاہر ہو جائیں۔ تو گھی کو آگ پر سے اتار لیں اور اسے گرم گرم صورت میں کسی صاف کھدر کے ٹکڑے میں سے چھان لیں۔ گھی ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔ ورنہ جم جائے گا اور چھاننے کے لیے اسے پھر گرم کرنا پڑے گا۔

ایک نکتہ

گھی چھان لینے کے بعد برتن میں جو فضلہ باقی رہ جائے۔ اس میں برف یا نہایت ٹھنڈا پانی ڈال دیں۔ اس سے فضلہ کے اندر چھپا ہوا گھی پانی کی سطح پر آکر جم جائے گا۔ اسے آہستگی سے اتار لیں۔ یہی عمل بار بار کریں۔ حتیٰ کہ فضلہ کا سارا گھی برآمد ہو جائے۔ خیال رہے کہ یوں برآمد شدہ گھی میں پانی کی آمیزش ضرور ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے پھر نرم آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو گھی اتار کر چھان لیں۔

اب ہم ذیل میں چند سہل الحصول ادویات کے اثرات کو گھی کے اندر جذب کرنے کے مفید نسخے درج کرتے ہیں ہمیں یقین ہے کہ اگر قارئین میں سے کوئی اولوالعزم صاحب ان نسخہ جات میں سے کسی ایک کو محنت کے ساتھ تیار فرمائیں گے۔ تو اپنے پاس گویا شفاؤں کا ایک خزانہ محفوظ کرلیں گے۔

ستاور والا گھی

یہ نسخہ آیورویدک کی مشہور کتاب چکر دت کا ہے۔ اس کی ترکیب تیاری درج ذیل ہے۔

ترکیب | کسی عمدہ قلعی دار برتن میں عمدہ روغن زرد گاؤ، اور شیر گاؤ چار سیر ڈال کر اپلوں کی آنچ پر پکائیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس میں تازہ ستاور کا رس چار سیر ملا کر بدستور معروف پکائیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کے لُغدہ کو حسب ترکیب تیار کر کے ڈال دیں۔

نوٹ :

اگر تازہ ستاور نہ مِل سکے تو خُشک ستاور دو سیر لے کر سولہ سیر پانی میں پکائیں۔ جب چار سیر پانی باقی رہ جائے تو اس کو مَل کر چھان لیں۔ تازہ ستاور کے رس کی بجائے یہی جوشاندہ کام دے جائے گا۔

اشیاء دُخدہ

مجیٹھ، ملٹھی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ، منقیٰ، کھانڈ، بلائیڈ، کھیر وداری کند، کاکولی، اسگندھ، اجمود ہلدی، دار ہلدی، ہلینگ بریاں، گنگی، نیلوفر، گل سفید، کنول، مویز، کھیر کاکولی، چندن سفید، چندن سُرخ ہر ایک سوا تولہ، ان کے ہمراہ چار سیر پانی بھی ملائیں۔ پھر بدستور اُپلوں کی نرم نرم آنچ پر خوب پکائیں۔ حتیٰ کہ صرف گھی باقی رہ جائے۔ اس کے بعد گھی کو چھان کر سنبھال رکھیں۔ پھلوں والا گھی تیار ہو گا۔

مقدارِ خوراک

چھ ماشہ سے ایک تولہ ہر روز صُبح اور شام گائے کے نیم گرم دُودھ میں ڈال کر پلائیں۔

فوائد

چکردت میں لکھا ہے کہ ایسے گھی کو استعمال کرنے سے قوّتِ باہ بڑھتی ہے بانجھ عورتوں کے ہاں خُدائے تعالیٰ اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے۔ نیز مستورات کے دُوسرے خاص امراض مثلاً کمی و زیادتی حیض، سیلان اور جریانِ خون میں بے حد فائدہ مند ہے۔ اسقاط اور اولادِ نرینہ پیدا کرنے کے لیے بے حد مفید ہے

نوٹ : چُونکہ آیورویدک نہایت قدیم طِب ہے۔ اِس لیے اس نسخہ میں اور آئندہ تمام نُسخہ جات میں جو اجزا درج ہیں۔ اگر ان میں سے چند ایک اجزا آج

کل نہ مِل سکیں ۔ تو بھی اِنشاء اللہ نسخہ کی اِفادی حیثیت میں کوئی فرق واقع نہ ہوگا۔ قارئین بعض اجزاء کے عسیر الحصول ہونے کے باعث خواہ مخواہ پریشان نہ ہوں۔

ترپھلا والا گھی

اجزاؔ و ترکیب

ایک سیر روغن زرد گاؤ، آبِ ترپھلا، ایک سیر، آب اڑوسہ ایک سیر، بھنگڑہ ایک سیر اور بکری کا دُودھ ایک سیر لیں اور پھر سب کو کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں ۔جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس میں چار سیر پانی اور مندرجہ ذیل اشیاء کا نغدہ ملا دیں ۔ اس کے بعد پھر آگ پر پکائیں اور بدستور سابق گھی تیار کرلیں ۔

نوٹ

اگر ترپھلا کی تر اشیاء دست یاب نہ ہوں تو آبِ ترپھلہ تیار کرنے کا یہ طریقہ ہوگا کہ پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑا، آملہ منقیٰ ہر سہ کو نیم کوب کر کے نصف سیر لے لیں اور انھیں چار سیر پانی میں جوش دیں ۔جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اُسے مَل کر چھان لیں ۔ اس جوشاندہ ترپھلا کو آبِ ترپھلا کی جگہ اِستعمال کریں ۔ اگر اڑوسہ اور بھنگڑہ بھی تر صورت میں دستیاب نہ ہوں تو ان کا بھی اسی طرح جوشاندہ بنا لیں ۔

اشیاء نغدہ

پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑا، آملہ منقیٰ، فلفل دراز، مویز، صندل سفید، سیندھا نمک، ہلا، کاکولی، کھیر کاکولی، میدا، فلفل سیاہ، زنجبیل، کھانڈ گلِ سفید، کنول، نیلوفر، بیخ اِٹ سِٹ، ھلدی، دار ہلدی، ملٹھی ہر ایک

سوا تولہ۔

ترکیبِ استعمال

چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام گائے کے نیم گرم دُودھ کے ساتھ۔ اگر گائے کا دُودھ نہ ملے تو بکری کے دُودھ میں مِلا کر پلائیں۔

فوائد

آیورویدک کی کتاب میں لکھا ہے کہ ایسے گھی کے اِستعمال سے شب کوری (اندھراتا) دن کے وقت آنکھوں کے سامنے چکا چوند رہنا۔ آنکھوں کی خارش، ککرے، پانی بہنا، دُھند، جالا اور موتیا بند تک دُور ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے علاوہ سر کے کئی امراض کے واسطے نافع ہے۔ دماغی امراض کے لیے اِس کا اِستعمال بطورِ نسوار زیادہ مفید ہوگا۔

خاص فائدہ

آنکھوں کے مندرجہ بالا امراض کو رُو بصحت کرنے کے علاوہ اس گھی کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے مُسلسل اِستعمال سے دماغ کو بے حد قوت حاصل ہوتی ہے۔ بالوں کا گِرنا یا قبل از وقت سفید ہو جانا، جیسے عوارِض کافور ہو جاتے ہیں۔

تیزیِ نگاہ کے لیے یہ اس حد تک مُمد و مُعاوِن ہے کہ چشمہ لگانا تو ایک طرف رہا۔ اس کے مُسلسل استعمال سے برسوں کے لگے ہُوئے چشمے بھی چھوڑے جا سکتے ہیں لیکن اِتنا خیال رہے کہ اِس گھی سے مطلوبہ فوائد حاصل کرنے کے لیے اس کا اِستعمال مُستقل مزاجی کے ساتھ مُسلسل پانچ چھ ماہ کیا جانا ضروری ہے۔ بیس بائیس روز میں اس کا کوئی خاص اثر ظاہر نہیں ہوتا۔

تر پھلے کا مزید خوبیوں والا گھی

یہ گھی مندرجہ بالا گھی سے بھی زیادہ منافع کا حامل ہے۔ اس کی آسان ترکیب تیاری ملاحظہ ہو :

اجزاء و ترکیب تیاری

آبِ تر پھلہ، آبِ بھنگرہ، آبِ اڑوسہ، آبِ ستاور، آبِ گلو، آبِ آملہ سبز، بکری کا دودھ، روغن زرد گاؤ۔ ایک ایک سیر لے کر تمام اجزاء کو یکجا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب محض گھی باقی رہ جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا نغدہ مع چار سیر پانی کے ڈال دیں اور بدستور نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ صرف گھی باقی رہ جائے۔ اِس گھی کو چھان کر سنبھال لیں۔

نوٹ : اگر اوّل الذکر اشیاء تر صورت میں نہ ملیں۔ اور ان کا پانی نہ نکل سکے تو پھر سابقہ ہدایات کے مطابق ان سب کا جوشاندہ حاصل کر لیں۔

نُغدہ

فلفل دراز، کھانڈ، مویز، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑا، آملہ منقی، نیلوفر، ملیٹھی، کھیر کاکولی، گلو، کنڈیاری خورد۔

مقدارِ خوراک	چھ ماشہ سے ایک تولہ تک
ترکیبِ استعمال	صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد

آیورویدک حکماء کا قول ہے کہ اس گھی کو کھانا کھانے سے پہلے، کھانا کھانے کے درمیان اور کھانا کھا چکنے کے بعد استعمال کرنے سے تمام قسم کے امراض چشم رفع ہو جاتے ہیں۔ شب کوری، ابتدائے موتیا بند، پختہ سونیا بند، آنکھ کے پڑوال

کے امراض، آنکھوں کی نیلاہٹ، آنکھ کی رسولی، شدید آشوبِ چشم، مزمن آشوبِ چشم، پڑبال، آنکھوں سے پانی آنا، خارش، کمزوریٔ نگاہ کے لیے بے حد مفید ہے
اس کے علاوہ یہ گھی جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے، چہرے کی رنگت نکھارتا اور قوتِ ہاضمہ تیز کرتا ہے۔

گھی کی مرہم

اجزاء و ترکیب

برگِ چنبلی، برگِ نیم، برگِ پرول، ہلدی، دار ہلدی، گنگلی، مجیٹھ، ملٹھی، موم دیسی، برگ کرنجوہ، ثک بالا، اننت مول، نیلا تھوتھا۔ جملہ ادویات کے مساوی الوزن ایک پاؤ سونف کا نغدہ تیار کریں۔ پھر ایک قلعی دار برتن میں نغدہ مذکور ایک سیر روغنِ زرد گاؤ اور چار سیر پانی کو ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ صرف گھی باقی رہ جائے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ اس گھی کو ایک ہی دن میں تیار نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ اسے آہستہ آہستہ دو تین دن میں مکمل کرنا چاہیے گھی کو حسبِ دستور چھان کر کسی بلوری برتن میں سنبھال کر رکھیں۔
اس کے بعد حسبِ ضرورت موم کو پگھلا کر گھی میں ملا دیں۔ مرہم تیار ہو گی۔

دُوسرا طریقہ

یہ مرہم ایک دُوسرے طریقہ سے بھی تیار کی جا سکتی ہے۔ اور وہ نسبتاً آسان ہے۔ وُہ طریقہ یہ ہے کہ موم پگھلا کر پہلے ہی گھی میں مِلا دیں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کو خُوب باریک کپڑ چھان کر سفوف بنا کر ہمراہ شامل کر کے یک جان کر دیں۔ مرہم تیار ہو گی۔

طریقۂ استعمال | کم گہرے زخموں میں اِس گھی سے روئی بھگو کر زخم پر رکھ دیں

زیادہ گہرے زخموں مثلاً ناسور، بھگندر وغیرہ کے لیے ململ کے کورے ٹکڑے کو اس گھی میں لت پت کر کے زخم کے اندر بھر دیں۔

استعمال سے پہلے مرہم کو گرم کر لینا چاہیے۔

فوائد

تمام آیورویدک صحائف میں لکھا ہے کہ اس مرہم کے لیپ کرنے سے چھوٹے منہ والے ناسور، نازک مقامات پر پیدا شدہ زخم، مواددار زخم، گہرے زخم غرضیکہ بدن کا ہر قسم کا گھاؤ بھر جاتا ہے۔ صدہا بار کا مجرّب اور آزمودہ ہے۔ کان سے پیپ آتی ہو، تو کان کو صاف کرنے کے بعد اسے چند روز لگاتار ڈالیں۔ پیپ آنی بند ہو جائے گی۔ آتشک کے زخموں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ اِس مقصد کے لیے اگر ایک تولہ مرہم میں ایک رتی رس کپور باریک پیس کر ملا دیں اور زخم کو آبِ ترپھلا سے دھونے کے بعد یہ مرہم لگائیں تو بے حد فائدہ ہوگا۔

جن بچّوں کو ناف میں ورم وغیرہ ہو کہ پیپ خارج ہونے لگی ہو۔ اس مرہم کا پھایا لگانے سے کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔

ضروری نوٹ

زخم پر مرہم لگانے سے قبل اسے آبِ ترپھلہ یا برگِ نیم کے جوشاندہ سے ضرور صاف کر لینا چاہیے۔

مزید اعلیٰ خوبیوں والی مرہم کا نسخہ

مذکورہ بالا مرہم کے علاوہ ذیل کی مرہم مزید خوبیوں کی حامل ہو گی۔

اجزاء و ترکیب

ہیرا کسیس سبز، ہلدی، دارہلدی، ناگرموتھا، ہڑتال ورقی مصفی امنسل شدہ

کمیلہ، گندھک آملہ سار مدبّر، واوڑنگ، گوگل مصفیٰ، دیسی موم، فلفل سیاہ، کتھہ، نیلا تھوتھا، سرسوں سفید، رسونت، سیندھور، بروزہ خشک، صندل سرخ پوست کھیر، برگ نیم، مغز تخم کرنجوہ، اننت مول، ورچ، مجیٹھ، ملٹھی، بالچھڑ، پوست سرس، پٹھانی لودھ، پوست ہلیلہ زرد، تخم پنواڑ۔ ہر ایک دوا کا حسب طریق تیار شدہ باریک سفوف ایک ایک تولہ لیں۔ پھر جملہ ادویہ کا سفوف مع ڈیڑھ سیر روغن زرد گائو کے کسی تانبے کے برتن میں ڈال دیں اور خوب زور دار انداز کے ساتھ گھوٹ کر یک جان کر دیں۔ اب اِن اشیاء کو اسی طرح برتن میں رکھ کر کامل ایک ہفتہ دُھوپ میں رہنے دیں اور موسم سرما ہو تو ایک ہفتہ کی بجائے دو ہفتہ تک دُھوپ میں رکھیں۔ اتنا اور خیال رہے کہ برتن بالکل محفوظ جگہ پر رکھنا چاہیے تاکہ اس کے اندر گرد و غبار یا کوئی اور چیز مل جانے کا امکان نہ ہو۔ دُھوپ دینے کے دوران میں ہر روز برتن کی اشیاء کو بخوبی ملاتے رہیں۔ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ گزر جانے کے بعد اِن ساری اشیاء سے ایک نہایت قوی الاثر آفتابی مرہم تیار ہو جائے گی۔ اس آفتابی مرہم کو سنبھال کر رکھ لیں اور بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

خاص ھدایات

اِس نسخے کی جملہ ادویات کو نہایت باریک پیس کر شامل کرنا ضروری ہو گا۔ ورنہ مرہم کی افادی حیثیت کمزور رہ جائے گی۔ اِس ضمن میں ذیل کی ہدایات کی پابندی فرمائیں۔

(۱) ہڑتال ورقی مصفیٰ کو کسی عمدہ کھرل میں الگ ڈال کر پہلے پیس لیں۔ پھر اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اس قدر زور کے ساتھ کھرل کریں کہ اس کے ذرات نظر آنے بند ہو جائیں۔ اس کے بعد خشک کر کے شامل نسخہ کریں۔

(۲) منسل کو بھی مذکورہ بالا طریق کے مطابق باریک کریں۔

(۳) گندھک آملہ سار کو بھی اِسی طریق سے باریک کرلیں۔
(۴) گوگل مصفیٰ کو کھرل میں ڈال کر پانی کے ساتھ پیس لیں۔ جب گوگل لئی کی مانند ہو جاتے تو اس میں دیگر ادویہ کے سفوف کو ڈال کر کھرل کرلیں۔
اِس سے یہ بھی ان ادویہ کے سفوف میں بالکل یک جان ہو جائے گی۔
اور گوگل کا آبی حصّہ بھی اِن ادویہ کے سفوف میں جذب ہو جائے گا۔
(۵) موم کو پگھلا کر گھی میں ڈالیں۔
(۶) نیلا تھوتھا کو بھی ہڑتال ورقی مصفیٰ کی مانند پیس کر ملائیں۔
(۷) رسونت کو گوگل مصفیٰ کے طریق سے گھول کر شامل کریں۔
اِن ادویات کے علاوہ دُوسری تمام ادویات کو یکجا باریک پیس کر شامِل مُسخہ کریں۔

طریق استعمال

اِس آفتابی مرہم کے استعمال کے لیے وُہی طریقہ اِختیار کریں۔ جو پیشتر ازیں پہلی مرہم کے سلسلہ میں کیا جا چکا ہے۔ البتہ خارش کے لیے اس مرہم کو بطور مالش استعمال کیا جائے گا۔

فوائد

شارنگدھر میں لکھا ہے کہ اس مرہم کے لگانے سے جذام، داد، کھجلی، پاؤں کا پھٹنا، اعضائے تناسُل کے زخم، سُرخ بادہ، فسادِ خُون کے زخم، سر کے زخم اور پھوڑے پھنسیاں، آتشک کے زخم، ناسُور، خراب پھوڑے، سوجن، بھگندر، لُوت اور تمام قسم کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔ یہ مرہم زخموں کو صاف کرتی، انھیں بھرتی اور پھر اُن کے داغوں کو جسم سے مٹاتی ہے۔

خاص فائدہ | جذام یا کسی اور وجہ سے انسانی بدن پر زخموں کے

جو نشانات باقی رہ جاتے ہیں۔ اُن نشانات کو صاف کرنا اس آفتابی مرہم کا خاص کام ہے۔ نیز اس کی مالش کے ذریعہ ہر قسم کی خارش خشک و تر چند ہی روز میں دُور ہو جاتی ہے۔

حیات اَفزا گھی

اجزاء و ترکیبِ تیاری

برہمی بُوٹی کے پودوں کو مع جڑ اور پتوں کے اکھاڑ لیں اور پھر اسے صاف پانی میں دھو لیں۔ بعد ازاں انھیں کُوٹ کر کپڑے کے ذریعے رس نکال لیں جب چار سیر وزنی رس تیار ہو جائے تو اس رس کو ایک عمدہ قلعی دار برتن کے اندر ایک سیر روغن زرد گاؤ کے ہمراہ ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب برہمی کا رس تقریباً تقریباً جل جائے تو اس برتن میں چار سیر پانی اور مندرجہ ذیل اشیاء کا تیار شدہ نغدہ ملائیں۔

اشیاء نُغدہ

ہلدی، آملہ منقیٰ، کٹھ، نسوت اور پوست ہلیلہ زرد ایک ایک چھٹانک فلفل دراز، باؤبڑنگ، سیندھا نمک، کھانڈ وچ، ہر ایک سوا تولہ۔

نُغدہ ملا کر سارے ملغوبہ کو پھر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو اُتار کر چھان لیں۔ بس حیات افزا گھی تیار ہو گا۔

فوائد

بھیشج رتناولی اور چکردت میں لکھا ہے کہ اسے استعمال کرتے ہی آواز صاف ہو جاتی ہے۔ دو ہفتہ مسلسل استعمال کرنے سے چہرہ کی رنگت نکھر آتی ہے۔ ایک ماہ کے استعمال سے نسیان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ نیز مسلسل استعمال سے اٹھارہ قسم

کا جذام، تین اقسام کی بواسیر، پانچ قسم کا باد گولہ اور پانچ قسم کی کھانسی دُور ہو جاتی ہے۔ بانجھ مستورات اور ناکارہ مردوں کے لیے یکساں نفع رساں ہے۔ تقویتِ دماغ کے لیے یہ ایک اعجاز نما شے ہے۔ ضُعفِ دماغ کی وجہ سے پیدا شدہ تمام شکایات مثلاً نسیان، نزلہ، جنون، مالیخولیا وغیرہم کے لیے بے حد مفید ہے۔

اِس سے مطلوبہ فوائد حاصل کرنے کے لیے مسلسل اور طویل مُدّت اِستعمال ضروری ہے۔

کتب خانہ طبیب

یادداشت

قارئین کی یاددہانی کے لیے یہ گزارش پھر پیشِ خدمت ہے کہ چوں کہ آیورویدک طب لکھوکھہا سال پرانی طب ہے اِس لیے یہ ضروری نہیں ہوتا کہ اُس کے بیان کردہ نسخوں کے تمام اجزاء موجودہ زمانہ میں دستیاب ہو جائیں۔ لیکن اس مشکل سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ خُدائے رحیم و کریم بندوں کی سرکشی و سرتابی کے باوجود کبھی ایسی اشیاء کو دُنیا میں نایاب نہیں ہونے دیتا۔ جو مخلوقِ خُدا کے لیے زیادہ سے زیادہ نفع رساں ہوں۔ لہٰذا اگر اُوپر بیان کردہ نسخوں میں کوئی اجزا آج نہ ملیں۔ تو یہ قطعی طور پر سمجھ لینا چاہیے کہ ان کے بغیر بھی اِس نُسخہ کی افادیّت میں کوئی خاص فرق واقع نہیں ہوگا۔ ربِ اکرم سب کو اسی طرح اپنی رحمتوں کا سہارا عنایت فرمائے رکھے۔ آمین!